السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ کہتے ہیں کہ بدعت اور سنت کے موضوع پربات کرنے سے پرہیز کرنا چاہیے کیونکہ جب خطیب اس موضوع پر بات کرے گا تو لوگوں سے اختلاف پیدا ہوگا۔ کیونکہ اکثر لوگ اہل بدعت ہیں سنتوں سے واقف نہیں، اس لیے ان سے جھگڑا ہوگا اور فتنہ پیدا ہوگا کیونکہ لوگ ان خطبوں کو اپنی خواہشات کے خلاف پا کر ان کی طرف متوجہ نہیں ہوں گے۔ تو کیا اس شخص کو فتنہ کھڑا کرنے والا کہا جاسکتا ہے جو عقیدہ کو بدعتوں سے پاک کرکے صحیح کرنا چاہتا ہے یا وہ شخص فتنہ کا باعث ہے، جو اللہ کے حکم کی مخالفت کرتا ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایک مبلغ میں یہ صفت ہونی چاہیے کہا سے ان امور کا صحیح علم حاصل ہو جن کا وہ حکم دیتا ہے یا جن سے منع کرتا ہے۔ اسے امر و نہی میں حکمت کا خیال رکھنا چاہیے۔ اسے چاہیے کہ مصالح کا موازنہ کرکے راجح کو مرجوح پر فوقیت دے اور مفاسد میں غور کرکے بڑی خرابی کو دور کرنے کے لیے چھوٹی خرابی کا ارتکاب کرے۔ اسی طرح جب مصلحت اور خرابی باہم مقابل ہوں اور مصلحت راجح ہو تو اسے اختیار کرے اور اگر مفاسد کا امکان زیادہ ہو تو اسے ترک کر دے۔ لہٰذا اسے چاہیے کہ سنت بیان کرو اور اس کی تائید کرو اور بدعت بھی بیان کرے اور س کی تردید کرے لیکن یہ سب کام، حکمت اچھے طریقے سے نصیحت اور شائستگی سے بحث مباحثہ کے ذریعے ہونے چاہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

ادْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ ۖ وَجَادِلْهُم بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ... النحل ١٢٥

''اپنے رب کے راستے کی طرف دعوت دیجیے حکمت ودانائی سے اور عمدہ نصیحت سے اور ان سے اس انداز سے بحث کیجیے جو بہترین ہو۔''

اس طریقے پر عمل کرنے والے کو فتنہ برپا کرنے والا نہیں کہا جائے گا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ